© rasailojaraid.com

لکھا جا چکا ہے۔ اب اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قرآن مجید کو اس کی اصل اسپرٹ اور اس کے لب و لہجہ کی رعایت کے ساتھ سمجھنے میں ایک تعلیم یافتہ شخص کو جو مدد اس سے ملتی ہے وہ (مولوی نذیر احمد دہلوی کے ترجمہ کو مستثنیٰ کر کے) اردو کی کسی تفسیر اور کسی ترجمہ سے نہیں مل سکتی۔ علاوہ از یں اس جلد میں اصحاب کہف اور ذوالقرنین سے متعلق جو محققانہ بحث ہے وہ اس کی قبا کا تکمۂ زریں ہے۔

مقالاتِ سلیمان جلد سوم مرتبہ شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی تقطیع متوسط ضخامت ۴۱۹ صفحات کتابت، وطباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ دار المصنفین اعظم گڈھ۔ مولانا سید سلیمان ندوی کے مقالات کے دو حصے پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ یہ حصہ مولانا کے مذہبی مضامین کے لیے مخصوص ہے جن کی تعداد پچیس ہے اور جو مختلف عنوانات پر ہیں ان میں ابتدائی زمانہ سے لے کر آخری عمر تک کے لکھے ہوئے سب چھوٹے بڑے اور اعلیٰ اور ادنیٰ ہر قسم کے مضامین شامل ہیں۔ اس بنا پر ان میں یکسانیت نہیں ہو سکتی لیکن سید صاحب ان اکابر علم و ادب میں سے ہیں جن کی وفات کے بعد ان کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ محفوظ رکھا جاتا ہے کیوں کہ بہرحال وہ افادیت سے خالی نہیں ہوتا۔ بعض مضامین جو خاص طور پر اہم ہیں وہ یہ ہیں: علوم القرآن۔ اسماء القرآن۔ کررات القرآن۔ ارض حرم مسئلہ ارتقاء اور قرآن۔ قرآن مجید پر تاریخی اعتراضات۔ لفظ صلوٰۃ قرآن میں۔ . . . امید ہے ارباب ذوق اور خاص طور پر اسلامیات کے طلبا اور اساتذہ اس کے مطالعہ سے محظوظ و شادکام ہوں گے۔

ہندوستان کی قدیم اسلامی درسگاہیں۔ از مولانا ابو الحسنات ندوی مرحوم ضخامت ۱۲۵ صفحات قیمت درج نہیں مطبوعہ دارالمصنفین اعظم گڈھ۔ اس عنوان سے کم و بیش پچاس برس پہلے ایک مقالہ معارف میں شائع ہوا تھا۔ ارباب علم میں بہت مقبول ہوا تو سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مقدمہ کے ساتھ اسے کتابی صورت میں شائع کر دیا تھا اس کے بعد یہ ناپید ہو گیا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اب اسے پھر شائع کر دیا گیا ہے۔ اس میں ایک سو سات عربی کی قدیم درسگاہوں اور ان کے متعلقات کا تذکرہ ہے جس کو جوانمرگ مولف نے بڑی محنت اور کاوش سے مرتب کیا تھا اگرچہ یہ تذکرہ ناقص ہے اور مولف نے متعدد مشہور مدارس تک کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔ علاوہ ازیں

© rasailojaraid.com